المؤمن / غَافر

(Ghafir)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

1	حم	
	حم	
2	تَنزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ	
	باعلم غلبے والی مملکت الہیہ کی طرف سے کتاب قانون کا اتارا جانا ہے	
3	غَافِرِ الذَّنبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ۖ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ	
	غلطیوں سے محفوظ رکھنے والا، توبہ کو قبول کرنے والا، شدید پکڑ کرنے والا، مہربانی والا۔۔۔، نہیں ہے کوئی حاکم سوائے اسی کے اسی کی طرف لوٹنا ہے۔	
4	مَا يُجَادِلُ فِي آيَاتِ اللَّهِ إِلَّا الَّذِينَ كَفَرُوا فَلَا يَغْرُرْكَ تَقَلُّبُهُمْ فِي الْبِلَادِ	

	مملکت الہیہ کے احکامات میں صرف وہی لوگ جھگڑا کرتے ہیں جنھوں نے کفر کیا ہے پس بستیوں میں اُن کا چلنا پھرنا تمھیں کسی دھوکے میں نہ ڈالے۔	
5	كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَالْأَحْزَابُ مِن بَعْدِهِمْ ۖ وَهَمَّتْ كُلُّ أُمَّةٍ بِرَسُولِهِمْ لِيَأْخُذُوهُ ۖ وَجَادَلُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ فَأَخَذْتُهُمْ ۖ فَكَيْفَ كَانَ عِقَابِ	
	ان سے پہلے نوح کی قوم اور اس کے بعد والے گروہوں نے رسولوں کی تکذیب کی ہے اور ہر امت نے اپنے رسول کو پکڑنے کا ارادہ کیا۔۔، اور باطل کے ذریعے جھگڑا کیا کہ حق کو اُکھاڑ دیں تو ہم نے بھی ان کا مواخذہ کیا۔۔۔، تو تم نے دیکھا کہ ہماری سزا کیسی تھی۔	
6	وَكَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ كَفَرُوا أَنَّهُمْ أَصْحَابُ النَّارِ	
	اور اس طرح تمھارے نظام ربوبیت کا یہ فیصلہ بر حق ثابت ہوا کہ کافر لوگ ہی دشمنی کی آگ کے اصحاب ہیں۔	
7	الَّذِينَ يَحْمِلُونَ الْعَرْشَ وَمَنْ حَوْلَهُ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَيُؤْمِنُونَ بِهِ وَيَسْتَغْفِرُونَ لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَعِلْمًا فَاغْفِرْ لِلَّذِينَ تَابُوا وَاتَّبَعُوا سَبِيلَكَ وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيمِ	

	جو اقتدار کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے ماحول میں ہیں وہ اس کے نظام ربوبیت کی حاکمیت کے لئے جد جہد کرتے ہیں۔۔۔اور اس کے ساتھ امن قائم کرتے ہیں اور اہل امن کے لئے حفاظت طلب کرتے ہیں کہ "اے ہمارے نظام ربوبیت رب تیری رحمت اور تیرا علم سب پر حاوی ہے۔۔۔، پھر جن لوگوں نے رجوع کیا اور تیرے راستے کی تابعداری کی ان کی حفاظت کرنا۔۔اور انہیں دشمنی کی آگ سے بچا لینا۔	
8	رَبَّنَا وَأَدْخِلْهُمْ جَنَّاتِ عَدْنٍ الَّتِي وَعَدتَّهُمْ وَمَن صَلَحَ مِنْ آبَائِهِمْ وَأَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ	
	اے ہمارے نظام ربوبیت انہیں ہمیش قائم رہنے والی ریاستوں میں داخل کرنا جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کی قوم کے رہنما اور ان کی جماعت کے لوگوں کو اور ان کے پیروکاروں میں سے جو اصلاح کرنے والے لوگ ہیں ان سب کو بھی ان خوشحال ریاستوں میں داخل کرنا۔۔۔۔۔بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔	
9	وَقِهِمُ السَّيِّئَاتِ ۚ وَمَن تَقِ السَّيِّئَاتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهُ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ	
	اور انہیں نادانستہ غلطیوں کی شامت سے بچا لے، اور جسے تو نے اس دن نادانستہ غلطیوں کی شامت سے بچا یا تو حقیقت میں تو نے اس پر رحم فرمایا، اور یہی بڑی کامیابی ہے،	
10	إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللَّهِ أَكْبَرُ مِن مَّقْتِكُمْ أَنفُسَكُمْ إِذْ تُدْعَوْنَ إِلَى الْإِيمَانِ فَتَكْفُرُونَ	
	یقیناً جن لوگوں نے انکار کیا انہیں بلا کر کہا جائے گا کہ تم سے مملکت الٰہیہ کی بیزاری اس سے بڑھ کر ہے جیسی کہ تم کو اپنے لوگوں سے تھی۔۔۔۔۔جبکہ تم امن کی طرف بلائے جاتے تھے اور تم انکار کر دیتے تھے۔	
11	قَالُوا رَبَّنَا أَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَأَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوبِنَا فَهَلْ إِلَىٰ خُرُوجٍ مِّن سَبِيلٍ	

	وہ کہیں گے اے ہمارے رب تونے ہمیں بار بار ناکام کیا اور اور ہمیں بار بار کامیابی سے ہمکنار کیا۔۔۔ پس ہم نے اپنی غلطیوں کا اقرار کرلیا۔۔۔، تو کیا کوئی نکلنے کا راستہ بھی ہے۔	
12	ذَٰلِكُم بِأَنَّهُ إِذَا دُعِيَ اللَّهُ وَحْدَهُ كَفَرْتُمْ ۖ وَإِن يُشْرَكْ بِهِ تُؤْمِنُوا ۚ فَالْحُكْمُ لِلَّهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيرِ	
	یہ اس لیے ہے کہ جب تم کو اکیلے مملکت الہیہ کے حکم کی طرف بلایا جاتا تھا تو انکار کرتے تھے اور جب اس کے ساتھ حکم میں شریک کیا جاتا تھا تو اہل امن بنتے تھے۔۔۔۔ سو یہ فیصلہ تو مملکت الہیہ کا ہے جو عالیشان بڑے رتبے والا ہے۔	
13	هُوَ الَّذِي يُرِيكُمْ آيَاتِهِ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ السَّمَاءِ رِزْقًا ۚ وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ	
	وہی تو ہے جو تم کو اپنے احکامات سمجھاتا ہے اور تمکو حکومت کی طرف سے ضروریات زندگی عطا کرتا ہے۔ اور نصیحت تو وہی پکڑتا ہے جو رجوع کرتا ہے۔	
14	فَادْعُوا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ	
	اس لئے اسی کو پکارو اپنے دین کو اُس کے لیے خالص کرکے، خواہ تمہارا یہ فعل کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو	
15	رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ أَمْرِهِ عَلَىٰ مَن يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ لِيُنذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ	
	بلند درجے دینے والا صاحب اقتدار... وہ اپنے حکم سے اپنے ان بندوں میں سے اس شخص پر حاکمیت کی ذمہ داری ڈالتا ہے جو شخص طلب کرتا ہے تاکہ وہ ملاقات والے وقت سے پیش آگاہ کرے۔	

16	يَوْمَ هُم بَارِزُونَ ۖ لَا يَخْفَىٰ عَلَى اللَّهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ ۚ لِّمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ۖ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ	
	جس دن سب نکل کر سامنے آجائیں گے اور مملکت الهیہ سے کوئی بات مخفی نہیں رہ جائے گی-۔۔۔۔۔۔پوچھا جائے گا کہ آج ملک کس کا ہے۔۔۔(جواب دینگے) مملکت الهیہ کا۔۔واحد وقہار کا ملک ہے	
17	الْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ ۚ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ ۚ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ	
	آج ہر شخص کو اُس کی کمائی کا۔۔جو اس نے کی تھی۔۔۔بدلہ دیا جائے گا۔۔۔۔۔آج کسی پر کوئی ظلم نہ ہوگا بے شک مملکت الهیہ حساب لینے میں بہت تیز ہے۔	
18	وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْآزِفَةِ إِذِ الْقُلُوبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كَاظِمِينَ ۚ مَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ حَمِيمٍ وَلَا شَفِيعٍ يُطَاعُ	
	اور انہیں قریب آنے والے تکلیف دہ دن سے پیش آگاہ کر دو جب کہ غم کے مارے کلیجے منہ کو آرہے ہوں گے۔۔۔، ظالموں کا کوئی حمایتی نہیں ہوگا اور نہ ہی کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔	
19	يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ	
	وہ مددگاروں کی خیانت اور سرپرستوں کی کی خفیہ باتوں کو بھی جانتا ہے۔	
20	وَاللَّهُ يَقْضِي بِالْحَقِّ ۖ وَالَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ لَا يَقْضُونَ بِشَيْءٍ ۗ إِنَّ اللَّهَ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ	
	اور مملکت الهیہ ہی حق کا فیصلہ کرتی ہے اور جن کو وہ دعوت دیتے ہیں کہ فیصلہ کریں وہ کچھ بھی فیصلہ نہیں کر سکتے۔۔ بیشک مملکت الهیہ بابصیرت سب کچھ سننے والی ہے۔	

21	أَوَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ كَانُوا مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا هُمْ أَشَدَّ مِنْهُمْ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ بِذُنُوبِهِمْ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ اللَّهِ مِن وَاقٍ
	پھر بھی کیا انہوں نے عوام میں چل پھر کر نہیں دیکھا کہ ان سے پہلے لوگوں کا انجام کیا ہو حالانکہ وہ قوت میں ان سے بڑھ کر تھے اور عوام میں آثار کے اعتبار سے بھی مضبوط تھے۔۔۔اس کے بعد بھی مملکت الہیہ نے انہیں ان کو ان کے جرائم کی پاداش میں پکڑ لیا۔۔۔۔۔۔۔اور ان کو مملکت الہیہ سے بچانے والا کوئی نہ تھا۔
22	ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ كَانَت تَّأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَكَفَرُوا فَأَخَذَهُمُ اللَّهُ ۚ إِنَّهُ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ
	ان کا یہ انجام اس لیے ہوا کہ ان کے پاس اُن کے پیامبر احکامات لے کر آئے اور انہوں نے ماننے سے انکار کر دیا آخر کار مملکت الہیہ نے ان کا مواخذہ کیا۔۔۔۔یقیناً وہ پکڑ کی شدت میں صاحب قوت ہے۔
	مندرجہ بالا آیات کے بعد دلائل کو ثابت کرنے کے لئے کہ مملکت مجرم کی پکڑ کیسے کرتی ہے تاریخی حوالے دئے جارہے ہیں۔
23	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا مُوسَىٰ بِآيَاتِنَا وَسُلْطَانٍ مُّبِينٍ
	اور ہم نے موسیٰ کو اپنے احکامات اور واضح قوت کے ساتھ بھیجا۔۔۔۔۔ (جملے کا سلسلہ اگلی آیت میں جاری ہے)
24	إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ فَقَالُوا سَاحِرٌ كَذَّابٌ
	۔۔۔فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلم کھلا جھوٹا ہے۔

25	فَلَمَّا جَاءَهُم بِالْحَقِّ مِنْ عِندِنَا قَالُوا اقْتُلُوا أَبْنَاءَ الَّذِينَ آمَنُوا مَعَهُ وَاسْتَحْيُوا نِسَاءَهُمْ ۚ وَمَا كَيْدُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ	
	غرض جب وہ ان کے پاس ہماری طرف سے حق لے کر پہنچے تو کہنے لگے کہ جو اس کے ساتھ ابناءِ قوم امن قائم کرنے والے ہیں انکی شخصیت کو مسخ کر ڈالو اور کمزور افراد کی پشت پناہی کرو۔۔۔اور کافروں کی تدابیر رائگاں جاتی ہیں۔	
	مباحث:۔ یہ قصہ کہ فرعون موسیٰ کی قوم کے لڑکوں کو مروادیتا تھا بالکل لغو قصہ ہے جس کا کوئی سر پیر نہیں ہے۔ ا..یہ قصہ نومولود کے متعلق ہے ہی نہیں۔۔بلکہ فرعون نے یہ حکم اس وقت جاری کیا جس وقت موسیٰ نے آکر فرعون کو چیلنج کیا تھا۔اس لئے اس کہانی کے غبارے کی ہوا تو پہلے ہی نکل جاتی ہے۔ ۲...یہ ناممکن ہے کہ قوم کے تمام بیٹوں کو قتل کروادیا جائے۔اگر ایسا ہو تو آئندہ فرعون کو غلام کی کھیپ کہاں سے ملتی۔	
26	وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِي أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُ ۖ إِنِّي أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِي الْأَرْضِ الْفَسَادَ	
	اور فرعون نے کہا کہ ذرا مجھے وقت دو میں کہ میں موسیٰ کا خاتمہ کردوں اور پھر یہ اپنے نظام ربوبیت کو پکارے۔۔۔-مجھے خوف ہے کہ کہیں یہ تمہارے ضابطہ حیات کو بدل نہ دے اور عوام میں کوئی فادنہ برپا کردے۔	
27	وَقَالَ مُوسَىٰ إِنِّي عُذْتُ بِرَبِّي وَرَبِّكُم مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ	
	اور موسٰی نے کہا کہ میں اپنے اور تمہارے نظام ربوبیت کی پناہ میں آتا ہوں ہر اس متکبر کے مقابلہ میں جو روز احتساب امن میں نہیں ہوگا۔	

28	وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَانَهُ أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّيَ اللَّهُ وَقَدْ جَاءَكُم بِالْبَيِّنَاتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ وَإِن يَكُ كَاذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُ ۖ وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ الَّذِي يَعِدُكُمْ ۖ إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ	
	اور فرعون والوں میں سے ایک مرد مومن نے جو اپنے ایمان کو چھپائے ہوئے تھا یہ کہا کہ کیا تم لوگ اس شخص سے اس بات پر جھگڑا کر رہے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ میرا نظام ربوبیت صرف مملکت الٰہیہ ہی ہے اور وہ تمہارے نظام ربوبیت عالمینی کے پاس سے واضح احکامات بھی لے کر آیا ہے۔۔۔۔اس لئے اگر وہ جھوٹا ہے تو اسے اس کے جھوٹ کی سزا ملے گی اور اگر سچا ہوا تو بعض مصیبتیں جن کا وہ تم سے واعدہ کر رہا ہے تم پر نازل بھی ہو سکتی ہیں ۔۔۔۔۔۔بیشک مملکت الٰہیہ کسی زیادتی کرنے والے جھوٹے کی رہنمائی نہیں کرتا ہے۔	
29	يَا قَوْمِ لَكُمُ الْمُلْكُ الْيَوْمَ ظَاهِرِينَ فِي الْأَرْضِ فَمَن يَنصُرُنَا مِن بَأْسِ اللَّهِ إِن جَاءَنَا ۚ قَالَ فِرْعَوْنُ مَا أُرِيكُمْ إِلَّا مَا أَرَىٰ وَمَا أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ الرَّشَادِ	
	ائے میری قوم بیشک آج تمہارے پاس حکومت ہے اور عوام پر تمہارا اغلب ہے لیکن اگر مملکت الٰہیہ کی پکڑ آ گئی تو ہماری کون مدد کرے گا۔۔۔ فرعون نے کہا کہ میں تو تمہیں وہی باتیں سمجھا رہا ہوں جو میں خود سمجھ رہا ہوں اور میں تو تمہیں سمجھ بوجھ کی راہ کے علاوہ اور کسی راہ کی ہدایت نہیں کر رہا ہوں۔	
30	وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ الْأَحْزَابِ	
	اور وہ شخص جس نے امن قبول کیا تھا کبولا ۔۔ ائے میری قوم میں تمہارے اوپر ویسی ہی سزا کا خطرہ محسوس کر رہا ہوں جیسی کہ دوسری قوموں کے سزا کا دن تھا۔	

31	مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَالَّذِينَ مِن بَعْدِهِمْ ۚ وَمَا اللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ	
	قوم نوح, قوم عاد, قوم ثمود اور ان کے بعد والوں جیسا حال اور مملکت الہیہ یقیناً اپنے بندوں پر ظلم کرنے کی شوقین نہیں ہے۔	
32	وَيَا قَوْمِ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ يَوْمَ التَّنَادِ	
	اے میری قوم۔۔ میں تمہارے اوپر چیخ وپکار والے دن سے ڈرتا ہوں۔	
33	يَوْمَ تُوَلُّونَ مُدْبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۗ وَمَن يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ	
	جس دن تم پیٹھ پھیر کر بھاگو گے تو تمہیں مملکت الہیہ سے کوئی بچانے والا نہ ہوگا اور جس کو مملکت الہیہ گمراہی میں پڑا رہنے دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں ہوتا۔	
34	وَلَقَدْ جَاءَكُمْ يُوسُفُ مِن قَبْلُ بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا زِلْتُمْ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَاءَكُم بِهِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا هَلَكَ قُلْتُمْ لَن يَبْعَثَ اللَّهُ مِن بَعْدِهِ رَسُولًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ مُّرْتَابٌ	
	اور اس سے پہلے تمہارے پاس یوسف واضح احکامات کے ساتھ آئے تھے مگر تم لگاتار شک ہی میں مبتلا رہے یہاں تک کہ جب وہ ہلاک ہوئے تو تم نے کہا کہ اب مملکت الہیہ ہر گز کسی کو ان کے بعد پیامبر متعین نہیں کرے گا۔۔۔۔اسی طرح مملکت الہیہ اس شخص کو گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے جو حد سے بڑھنے والا شکی ہوتا ہے۔	

35	الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۖ كَبُرَ مَقْتًا عِندَ اللَّهِ وَعِندَ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ	
	جو لوگ مملکت الٰہیہ کے احکامات میں بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو جھگڑے کرتے ہیں۔ یہ روش مملکت الٰہیہ اور اہلِ امن کے نزدیک سخت ناپسندیدہ ہے۔۔۔۔ مملکت الٰہیہ اسی طرح ہر منکر و سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔	
36	وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَا هَامَانُ ابْنِ لِي صَرْحًا لَّعَلِّي أَبْلُغُ الْأَسْبَابَ	
	اور فرعون نے کہا کہ ہامان میرے لئے صراحت کے ساتھ ایسی بنیاد فراہم کر کہ میں اسباب تک پہنچ جاؤں۔	
37	أَسْبَابَ السَّمَاوَاتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰ إِلَٰهِ مُوسَىٰ وَإِنِّي لَأَظُنُّهُ كَاذِبًا ۚ وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوءُ عَمَلِهِ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيلِ ۚ وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِي تَبَابٍ	
	یعنی حکومت کے راستوں پر پھر تاکہ موسیٰ کے حاکم اعلیٰ کی اطلاع حاصل کروں اور میں تو اسے جھوٹا خیال کرتا ہوں اور اس طرح فرعون کے لئے اس کا برا عمل مزین کر دیا گیا اور وہ راستہ سے روکا گیا۔۔۔ اور فرعون کی تدبیر سوائے ہلاکت اور تباہی کے اور کچھ نہیں ہے۔	
38	وَقَالَ الَّذِي آمَنَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ الرَّشَادِ	
	اور وہ شخص جس نے امن قبول کیا تھا اس نے کہا کہ اے میری قوم والو میری پیروی کرو۔ میں تمہیں عقل و خرد کی راہ دکھاؤنگا۔	

39	يَا قَوْمِ إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَإِنَّ الْآخِرَةَ هِيَ دَارُ الْقَرَارِ	
	اے میری قوم! یہ ادنیٰ زندگی تو محض فائدہ ہے اور اعلیٰ زندگی ہی تو مستقر ہے۔	
40	مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ	
	جس نے برا کام کیا تو اس کی ہی مثل اس کو بدلہ دیا جائے گا۔۔۔اور جس نے اصلاحی کام کیا خواہ وہ قوت والا ہو یا کمزور لیکن امن قائم کرنے والا بھی ہو۔ تو یہ لوگ خوشحال ریاست میں داخل ہونگے۔ اور بغیر حساب رزق دئے جائینگے۔	
41	وَيَا قَوْمِ مَا لِي أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ	
	اور ائے میری قوم والو آخر تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ میں تمہیں نجات کی دعوت دے رہا ہوں اور تم مجھے دشمنی کی آگ کی طرف دعوت دے رہے ہو۔	
42	تَدْعُونَنِي لِأَكْفُرَ بِاللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِ مَا لَيْسَ لِي بِهِ عِلْمٌ وَأَنَا أَدْعُوكُمْ إِلَى الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ	
	تم مجھے دعوت دیتے ہو کہ میں مملکت الہیہ کا انکار کروں اور انہیں اس کا شریک بنادوں جن کا مجھے کوئی علم نہیں ہے۔۔۔۔ اور میں تم کو اس مملکت الہیہ کی طرف دعوت دے رہا ہوں جو صاحب غلبہ اور انتہائی حفاظت فراہم کرنے والا ہے۔	
43	لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِي إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُ دَعْوَةٌ فِي الدُّنْيَا وَلَا فِي الْآخِرَةِ وَأَنَّ مَرَدَّنَا إِلَى اللَّهِ وَأَنَّ الْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَابُ النَّارِ	

	یہ تو یقینی بات ہے کہ تم مجھے جس کی دعوت دیتے ہو وہ نہ تو ادنیٰ زندگی میں بلانے کے قابل ہے اور نہ اعلیٰ میں اور بے شک ہمیں مملکت الہیہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے اور یہ کہ حد سے گزرنے والے ہی آپس کی دشمنی کی آگ میں جلنے والے ہیں۔
44	فَسَتَذْكُرُونَ مَا أَقُولُ لَكُمْ ۚ وَأُفَوِّضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ بِالْعِبَادِ
	پس جلد ہی تم میری باتوں کو یاد کرو گے۔۔۔اور میں اپنا معاملہ مملکت الہیہ کے سپرد کرتا ہوں، یقیناً مملکت الہیہ بندوں کی نگراں ہے۔
45	فَوَقَاهُ اللَّهُ سَيِّئَاتِ مَا مَكَرُوا ۖ وَحَاقَ بِآلِ فِرْعَوْنَ سُوءُ الْعَذَابِ
	پھر مملکت الہیہ نے اسے تو ان فریبیوں کی چالوں سے بچا لیا اور آل فرعون کو سخت عذاب نے گھیر لیا۔
46	النَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ وَيَوْمَ تَقُومُ السَّاعَةُ أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ
	وہ آپس کی دشمنی کی آگ جس کے سامنے یہ ہر صبح و شام پیش کئے جاتے ہیں اور جب تصادم کی گھڑی آئے گی تو نافذین احکامات کو حکم ہو گا کہ آل فرعون کو بدترین سزا میں جھونک دو۔

مباحث:۔
اس آیت سے ظاہر ہورہا ہے
۱۔۔کہ سزا صرف فرعون کو ہی نہیں ملتی ہے بلکہ آل فرعوں کو بھی ملتی ہے۔
۲۔۔فرعون دراصل ہر زمانے میں موجود ہوتا ہے۔قرآن کسی شخص کی بات نہیں کرتا ہے بلکہ یہ سب کردار ہیں جو روزانہ ہمیں اپنے معاشرے میں نظر آتے ہیں۔موسیٰ کے زمانے کا فرعون تو کب کا مر کھپ گیا۔ہر وہ شخص جو کمزور پر کسی طرح کا بھی ظلم کرے فرعون ہے۔اس لئے ہم سب اپنے گریبان میں جھانک کر دیکھیں کہ کہیں ہمارے اندر بھی کوئی فرعون تو نہیں ہے۔

47	وَإِذْ يَتَحَاجُّونَ فِي النَّارِ فَيَقُولُ الضُّعَفَاءُ لِلَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنْتُمْ مُغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِنَ النَّارِ
	اور اس وقت کو ذہن میں رکھو جب یہ سب دشمنی کی آگ کے بارے میں جھگڑا کریں گے اور کمزور لوگ متکبر لوگوں سے کہیں گے کہ ہم تمہاری پیروی کرنے والے لوگ تھے تو کیا تم اس دشمنی کی آگ کے کچھ حصّہ سے بچا سکتے ہو۔
48	قَالَ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا إِنَّا كُلٌّ فِيهَا إِنَّ اللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ الْعِبَادِ
	تکبر کرنے والے کہیں گے: ہم سب ہی اسی میں پڑے ہیں بے شک مملکت الٰہیہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکی ہے۔
49	وَقَالَ الَّذِينَ فِي النَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ ادْعُوا رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِنَ الْعَذَابِ
	اوران لوگوں نے جو دشمنی کی آگ میں پڑے تھے اس کے نگران سے بولے اپنے رب سے دعا کرو ہم پر سزا کا کچھ حصہ ہلکا کردے،

50	قَالُوا أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِالْبَيِّنَاتِ ۖ قَالُوا بَلَىٰ ۚ قَالُوا فَادْعُوا ۗ وَمَا دُعَاءُ الْكَافِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَالٍ	
	انہوں نے کہا کیا تمہارے پاس تمہارے پیامبر احکامات نہیں لاتے تھے۔۔۔بولے کیوں نہیں۔۔۔بولے تو تم ہی بلاؤ۔۔۔۔اور انکار کرنے والوں کی پکار تو بے نتیجہ رائگاں ہی جاتی ہے۔	
51	إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ	
	ہم لازماً اپنے پیامبروں کی مدد کریں گے اور امن والوں کی ادنٰی اور اعلٰی زندگی میں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے ضرور مدد کریں گے۔۔	
52	يَوْمَ لَا يَنفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ ۖ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ	
	جس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے نعمتوں سے محرومی اور بدترین ٹھکانہ ہے۔	
53	وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَى الْهُدَىٰ وَأَوْرَثْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ الْكِتَابَ	
	اور بیشک ہم نے موسیٰ کو رہنمائی عطا فرمائی اور بنی اسرائیل کو کتاب قانون کا وارث بنایا۔	
54	هُدًى وَذِكْرَىٰ لِأُولِي الْأَلْبَابِ	
	اہل علم و دانش کے لئے ہدایت اور نصیحت۔۔	
55	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَاسْتَغْفِرْ لِذَنبِكَ وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِبْكَارِ	

	اس لئے مستقل مزاجی سے کام لو بیشک مملکت الھیہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنوں کے لئے حفاظت طلب کرتے رہو اور اپنے نظام ربوبیت کی حاکمیت کے ساتھ اچھے (صبح نو) اور برے وقت (اندھیرا) میں جد وجہد کرتے رہو۔	
56	إِنَّ الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ أَتَاهُمْ ۙ إِن فِي صُدُورِهِمْ إِلَّا كِبْرٌ مَّا هُم بِبَالِغِيهِ ۚ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ	
	بے شک جو لوگ مملکت الھیہ کی آیتوں میں بغیر کسی ایسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو۔ جھگڑا کرتے ہیں، ان کے دلوں میں سوائے تکبر کے اور کچھ نہیں ہے اور وہ اُس کبریائی تک پہنچنے والے نہیں ہیں۔ پس آپ مملکت الھیہ کی پناہ طلب کیجئے۔۔۔، بے شک وہ بابصیرت سننے والا ہے۔	
57	لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ	
	یقیناً حاکموں اور عوام کا نظام اخلاقیات انسانوں کے اخلاقیات سے کہیں بڑھ کر ہے لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔	
58	وَمَا يَسْتَوِي الْأَعْمَىٰ وَالْبَصِيرُ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَلَا الْمُسِيءُ ۚ قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ	
	اور اندھا اور بینا یکساں نہیں ہوتے اور نہ ہی امن قائم کرنے والے اور اصلاحی عمل کرنے والے بدکار کے برابر ہوتے ہیں۔۔۔۔ مگر تم لوگ کم ہی کچھ سمجھتے ہو۔	
59	إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ	

	بیشک تصادم کی گھڑی آتی رہتی ہے اور اس میں کسی شک کی گنجائش نہیں ہے لیکن لوگوں کی اکثریت امن قائم نہیں کرتی ہے۔	
60	وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِي سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ	
	اور تمہارے نظام ربوبیت کا حکم ہے کہ میری تابعداری کرو میں تم کو جواب دونگا۔۔۔،اور یقینا جو لوگ میری تابعداری سے تکبر کرتے ہیں وہ عنقریب ذلّت کے ساتھ دشمنی کی آگ میں جھونکے جائینگے۔	
61	اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ	
	مملکت الهیہ ہی وہ ہے جس نے تمہارے لئے اندھیرے کو پایا۔۔ کہ تم اس کے معاملے میں سکون قائم کرو اور خوشحالی کو بصیرت افروز قرار دیا۔۔۔ بیشک مملکت الهیہ اپنے بندوں پر بہت زیادہ فضل کرنے والی ہے لیکن لوگوں کی اکثریت اس کی نعمتوں کا صحیح استعمال نہیں کرتی ہے۔	
62	ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ لَّا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ	
	وہی تمہارا نظام ربوبیت ہے جو ہر شے کے اخلاقیات کا نظام ہے اور اس کے علاوہ کوئی حاکم نہیں ہے تو تم کدھر بہکائے جا رہے ہو۔	
63	كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ الَّذِينَ كَانُوا بِآيَاتِ اللَّهِ يَجْحَدُونَ	
	اسی طرح وہ لوگ بہکائے جاتے ہیں جو مملکت الهیہ کے احکامات کے ساتھ کٹ حجتی کرتے ہیں۔	

64	اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ قَرَارًا وَالسَّمَاءَ بِنَاءً وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ فَتَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ	
	مملکت الہیہ ہی وہ ہے جس نے تمہارے لئے ملک کو مستقر اور حکومت کو بنیاد قرار دیا ہے اور تمہارے نظریات کو بہترین خاکہ عطا کیا اور تمہیں موزوں و مناسب رزق عطا کیا ہے۔۔۔۔ وہی تمہارا نظام ربوبیت ہے۔۔۔۔۔ تمہاری مملکت الہیہ جو نظام ربوبیت عالمینی ہے کس قدر برکتوں والی ہے۔	
65	هُوَ الْحَيُّ لَا إِلَٰهَ إِلَّا هُوَ فَادْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ ۗ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ	
	وہی حیات آفرینی کا سرچشمہ ہے اس کے علاوہ کوئی حاکم نہیں لہٰذا اسی کے لئے نظام حیات کو خالص کرتے ہوئے دعوت دو۔۔۔۔ کہ حاکمیت تو اسی مملکت الہیہ ہی کے لئے ہے جو نظام ربوبیت عالمینی ہے۔	
66	قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ اللَّهِ لَمَّا جَاءَنِيَ الْبَيِّنَاتُ مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ الْعَالَمِينَ	
	آپ کہہ دیجئے کہ مجھے منع کیا گیا ہے کہ میں اس کے باوجود کہ میرے پاس واضح احکامات آچکے ہیں میں ان کی تابعداری کروں جن کی تم مملکت الہیہ کو چھوڑ کر تابعداری کرتے ہو۔۔۔۔ اور مجھے تو حکم دیا گیا ہے کہ میں نظام ربوبیت عالمینی کے آگے سر تسلیم خم کروں۔	

اس بات کو بھی سمجھ لیجئے کہ قرآن علم الحیاۃ یا علم النباتات یا کوئی دنیاوی علم پڑھانے نہیں آیا ہے۔ قرآن میں جہاں بھی انسانی تخلیق کا ذکر ہے اس کا اس کی پیدائش سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ایسے تمام مقامات پر ایک مثالی معاشرے کی تخلیق کا ذکر ہے قرآن بتاتا ہے کہ اس کی تعلیم کے آنے سے پہلے لوگ معاشرے کے اعلیٰ اصولوں سے نابلد تھے۔ انکی زندگی انتہائی ناتواں تھی لیکن جیسے جیسے شعور آتا گیا انسانوں کی بھیڑ میں نظم وضبط آیا اور وہ ترقی کی مختلف منازل طے کرتے ہوئے ایک فلاحی معاشرے کی طرف گامزن ہوئے۔ اس سفر میں وہ ابتدائی وقت بھی تھا جب اس کی مٹی سے زیادہ وقعت نہ تھی۔ لیکن پھر تعلقات کی بنیاد پر اجتماعیت قائم ہوئی۔ یہ مضموں دوسرے مقامات پر بھی بیان کیا گیا ہے۔ سورہ الحج میں اسی موضوع کو یوں بیان کیا گیا ہے۔۔۔،
اے لوگو اگر تمہیں احتساب کے بارے میں شک ہے تو ہم نے تمہیں محتاجی کی حالت میں سے نکال کر تخلیق کیا ہے۔۔، اس کے بعد فساد کی حالت سے نکال کر انسانی اخلاقیات دئے۔۔۔، اس کے بعد تعلقات کی بنیاد پر اخلاقیات دئے۔، پھر تم کو ایسا تخلیق کیا جس کی فطرت میں لڑائی اور محبت دونوں تھے تاکہ ہم تم پر واضح کر دیں اور قانون مشیت کے مطابق ہم تم کو رحمتوں کے معاملے میں مقرر قرار دیں پھر ہم نے تمہیں ایک طفلانہ تخلیق کی تاکہ تم اپنی بھرپور علمی قوت کو پہنچو اور کچھ تم میں سے بھرپور بدلہ دئے گئے اور کچھ تم میں سے ایک گھٹیا زندگی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کہ علم ہوتے ہوئے بھی لاعلمی میں رہتے ہیں۔۔، اور تم ملک کو کمزور دیکھتے ہو جب ہم اس کو احکامات دیتے ہیں تو وہ خوشحال ہو جاتا ہے اور بلند مقام حاصل کرتا ہے مختلف مزاج کے لوگ پرورش پاتے ہیں۔

اس آیت سے جدید مترجمین قرآن کی حقانیت ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ دیکھئے قرآن کی حقانیت قرآن سے ہی ثابت ہونی چاہئے۔ قرآن کو برحق ثابت کرنے کے لئے کسی سائنس کی ضرورت نہیں ہے۔ اسی وجہ سے ہم یہ بات وثوق سے کہتے ہیں کہ قرآن کسی سائنس کی کتاب نہیں ہے۔ اس میں معاشیات اور معاشرت کا بیان ہے۔ اس میں عدل وانصاف پر مبنی ایک اصلاحی فلاحی مثالی معاشرے کے قیام کی روداد بیان ہوئی ہے۔ اس میں انبیاء ورسل کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ انہوں نے اپنے زمانے کے ظالم بادشاہ اور سرداروں کے مظالم کا کس طرح مقابلہ کیا اور مظلوموں کو کس طرح ان کے جبر واستبداد سے آزادی دلوائی۔ اس قرآن میں نہ تو کسی دوسرے مذاہب کے دیومالائی قصّے مستعار لئے گئے ہیں اور نہ ہی کسی دنیاوی علوم سے لوگوں کو مرعوب کیا گیا ہے۔ اور نہ ہی قرآنکو اپنی حقانیت ثابت کرنے کے لئے کسی بھی علم کا محتاج ہونا پڑا ہے۔ زیر مطالع آیت میں ایک پست معاشرے کو کس طرح بتدریج ایک اصلاحی معاشرے میں ڈھالا جاتا ہے اس کے مراحل بیان ہوئے ہیں۔ قرآن میں جتنے انبیاء کا ذکر ہے انہوں نے اپنی قوم کو وڈیروں سمایہ داروں اور مذہبی پیشواؤں سے نجات دلائی ہے۔ مثلاً موسیٰ نے فرعون اور ھامان اور قارون سے نجات دلائی۔ فرعون قوت کے بل بوتے پر عوام کا استحصال کرتا تھا اور ھامان اس کا مذہبی مشیر تھا جبکہ قاروں اس وقت کا سب سے بڑا سرمایہ دار تھا۔ آج بھی اگر اپنے ہی ملک پر نظر ڈالیں تو آپ کو یہ

67	هُوَ الَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا ثُمَّ لِتَبْلُغُوا أَشُدَّكُمْ ثُمَّ لِتَكُونُوا شُيُوخًا ۚ وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ وَلِتَبْلُغُوا أَجَلًا مُّسَمًّى وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ	
	مملکت الہیہ ہی نے تم کو بے وقعت حیثیت سے اٹھا کر اخلاقیات سے نوازا۔ پھر تم کو جھگڑتے پایا تو تمہاری سرشت میں تعلقات کی بنیاد پر اخلاقیات دئے۔۔۔ پھر جب دیکھا کہ تم لوگوں کے طفیلی بن گئے ہو تو تم کو قوت عطا کی۔۔۔اور یہ کہ تم صاحب عقل ہو جاؤ۔۔۔۔۔ پھر ایسا بھی ہوتا ہے کہ تم میں سے کچھ وقت سے پہلے ہی بھرپور بدلہ دئے جاتے ہیں اور اپنے نتائج حاصل کر لیتے ہیں۔۔۔۔۔ یہ سب اس لئے ہے کہ تم عقل سے کام لو۔	
68	هُوَ الَّذِي يُحْيِي وَيُمِيتُ ۖ فَإِذَا قَضَىٰ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُن فَيَكُونُ	
	وہ مملکت الہیہ ہی ہے جو حیات آفرینی بھی عطا کرتی ہے اور ناکامی بھی۔۔۔۔۔ پس جب وہ کسی حکم کا فیصلہ کرتی ہے تو وہ صرف حکم دیتی ہے اور وہ ہونے لگتی ہے۔	
69	أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يُجَادِلُونَ فِي آيَاتِ اللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ	
	کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا ہے جو مملکت الہیہ کے احکامات کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں۔۔۔، یہ کہاں بھٹکائے جاتے ہیں۔	
70	الَّذِينَ كَذَّبُوا بِالْكِتَابِ وَبِمَا أَرْسَلْنَا بِهِ رُسُلَنَا ۖ فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ	

	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے کتاب کو اور جو کچھ ہم نے پیامبروں کو دے کر بھیجا تھا جھٹلا دیا۔۔۔ پس انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔	
71	إِذِ الْأَغْلَالُ فِي أَعْنَاقِهِمْ وَالسَّلَاسِلُ يُسْحَبُونَ	
	جب ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہونگی اور انہیں محروم کیا جائیگا۔۔۔۔۔۔	
72	فِي الْحَمِيمِ ثُمَّ فِي النَّارِ يُسْجَرُونَ	
	گرمجوشی دوستی کے بارے میں اور اس کے بعد دشمنی کی آگ کے معاملے میں جھونک دیا جائے گا۔	
73	ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ	
	پھر یہ کہا جائے گا کہ اب وہ کہاں ہیں جنہیں تم شریک بنایا کرتے تھے	
74	مِن دُونِ اللَّهِ ۖ قَالُوا ضَلُّوا عَنَّا بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُو مِن قَبْلُ شَيْئًا ۚ كَذَٰلِكَ يُضِلُّ اللَّهُ الْكَافِرِينَ	
	مملکت الہیہ۔۔۔۔ تو وہ لوگ جواب دیں گے کہ وہ تو ہم کو چھوڑ کر گم ہو گئے بلکہ ہم اس کے پہلے کسی کو نہیں پکارا کرتے تھے اور مملکت الہیہ کافروں کو اس طرح گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے	
75	ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِي الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ	

	یہ سب اس وجہ سے کہ تم لوگ ملک میں حق کی مخالفت میں خوش ہوا کرتے تھے اور اکڑ کر چلا کرتے تھے۔	
76	ادْخُلُوا أَبْوَابَ جَهَنَّمَ خَالِدِينَ فِيهَا ۖ فَبِئْسَ مَثْوَى الْمُتَكَبِّرِينَ	
	اب دشمنی کی آگ میں مختلف طریقوں سے شریک بن جاؤ اور اسی میں ہمیشہ رہو کہ متکبرین کا ٹھکانا بہت برا ہے۔	
77	فَاصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ ۚ فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ	
	اس لئے اب صبر کرو کہ مملکت الہیہ کا وعدہ برحق ہے۔۔۔۔۔۔پھر یا تو ہم ان باتوں میں سے جن کا ہم واعدہ کیا کرتے تھے کچھ تم کو دکھلادیں گے یا بھرپور بدلہ دیں۔۔۔۔۔۔لوٹائے تو ہماری طرف ہی جاؤ گے۔	
78	وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِيَ بِآيَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ فَإِذَا جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ قُضِيَ بِالْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْمُبْطِلُونَ	
	اور ہم نے تم سے پہلے بھی بہت سے پیامبر بھیجے ہیں جن میں سے بعض کا تذکرہ تم سے کیا ہے اور بعض کا تذکرہ نہیں کیا ہے۔۔۔۔۔اور کسی پیامبر کے لئے یہ ممکن نہیں کہ وہ مملکت الہیہ کی اجازت کے بغیر کوئی حکم لے آئے پھر جب مملکت الہیہ کا حکم آگیا تو پھر تو حق کے ساتھ فیصلہ کردیا گیا اور اس وقت اہل باطل ہی خسارہ میں رہتے ہیں۔	
79	اللَّهُ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الْأَنْعَامَ لِتَرْكَبُوا مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ	

مملکت الہیہ ہی وہ ہے جس نے تمہارے لئے فائدہ مند مناصب مقرر کئے ہیں جن میں سے تم کسی کو منصب پر فائز کرتے ہو اور کسی پر بھروسہ کرکے ذمہ داری سپرد کرتے ہو۔

مباحث:۔

سب سے پہلے تو غور کیجئے کہ اگر اس آیت میں چوپایوں یا جانوروں کا ذکر ہوتا تو ان کو پیدا کرنے کے لئے یا تو خلق کے مادہ سے یا ولد کے مادہ سے کوئی لفظ ہوتا۔ جَعَلَ کا لفظ کسی منصب یا ذمہ داری کی تقرری کے لئے استعمال ہوتا ہے۔

لِتَرْكَبُوا ۔۔مادہ۔۔ر ک ب ۔۔ معنی۔۔اس مادہ کے مختلف معنی ہیں۔چند الفاظ پیش خدمت ہیں جس سے مفہوم کا تعین کرنا آسان ہو جائے گا۔۔۔۔ارتکاب۔، ہم رکاب۔، ترکیب وغیرہ سے معلوم ہو جائیگا کہ یہ جانوروں کی بات نہیں ہو رہی ہے بلکہ کسی ذمہداری کے حوالے سے بات ہو رہی ہے۔

اور الْأَنْعَامَ کا مادہ ن ع م جسکے اردو میں معنی "نعمت" بہت معروف ہیں۔اور اس کے تحت ہر فائدہ دینے والی چیز خواہ مادی ہو یا معنوی مراد ہو گی۔

یہ آیت ماقبل آیت کے مفہوم کو اور واضح کرتی ہے کہ یہ جانوروں کی بات نہیں ہو رہی ہے بلکہ ایسے اشخاص کی بات ہو رہی ہے جن کے ذریعے انسان اپنی دلی مرادیں حاصل کر سکتا ہے۔ظاہر ہے دلی مقاصد جانوروں سے نہیں حاصل ہوتے ہیں۔

80 وَلَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوا عَلَيْهَا حَاجَةً فِي صُدُورِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُونَ

اور تمہارے لئے ان میں بہت سے منافع ہیں اور تاکہ تم ان کے ذریعے اپنی دلی مرادوں تک پہنچ سکو اور نہ صرف اس کی بلکہ ایک معاشرے کی ذمہ داری تم کو دی جائے۔

81 وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ فَأَيَّ آيَاتِ اللَّهِ تُنكِرُونَ

	اور مملکت الہیہ تمہیں اپنے احکامات سمجھاتی ہے تو تم اس کے کس کس حکم کا انکار کروگے۔	
82	أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَيَنظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ كَانُوا أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَآثَارًا فِي الْأَرْضِ فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا يَكْسِبُونَ	
	کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی ہے کہ دیکھتے کہ ان سے پہلے والوں کا انجام کیا ہوا ہے۔۔۔جو ان کے مقابلہ میں اکثریت میں بھی تھے اور ملک میں طاقت اور اثر میں بھی زیادہ تھے۔۔۔ لیکن انہوں نے جو کچھ بھی کمایا تھا ان کے کچھ کام نہ آیا۔	
83	فَلَمَّا جَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَرِحُوا بِمَا عِندَهُم مِّنَ الْعِلْمِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ	
	پھر جب ان کے پاس پیامبر احکامات لے کر آئے تو اپنے علم کی بنا پر ناز کرنے لگے اور نتیجتاً جس پیش آگاہی کا مذاق اُڑا رہے تھے اسی نے انہیں گھیرے میں لے لیا۔	
84	فَلَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا قَالُوا آمَنَّا بِاللَّهِ وَحْدَهُ وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِ مُشْرِكِينَ	
	پھر جب انہوں نے ہمارا اعتاب دیکھا تو بولے کہ ہم یکتا مملکت الہیہ کے ذریعے امن قائم کرنے والے ہوئے اور ہم جن احکامات کو مملکت کے احکامات کے ساتھ شریک کرتے تھے ان کے منکر ہوئے۔	
85	فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَانُهُمْ لَمَّا رَأَوْا بَأْسَنَا ۖ سُنَّتَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ فِي عِبَادِهِ ۖ وَخَسِرَ هُنَالِكَ الْكَافِرُونَ	

	جب انہوں نے ہمارا عطاب دیکھ لیا، تو ان کو ان کے امن کے دعوے نے کوئی فائدہ نہ دیا۔۔۔۔یہی مملکت الہیہ کا دستور ہے جو اس کے بندوں میں پہلے بھی گزر چکا ہے۔اور ایسے وقت کافر گھاٹے میں پڑ گئے۔	